بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نیشنل مسلم کمیشن (راشٹریہ مسلم آیوگ) کا تعارف

(۱)۔ پس منظر

نیپال کے عبوری آئین ۲۰۶۳ بکرمی میں نیپال کو ایک آزاد، غیر منقسم، بہترین اور کامل وشامل، سیکولر، متحد جمہوری ملک کہہ کر وضاحت کیا گیا ہے۔ نیپال کے عبوری آئین ۲۰۶۳ بکرمی میں نیپال کو مختلف قوموں، مختلف مذہب، مختلف روایات اور مختلف خصوصیات کا حامل ملک کی شکل میں تصور کیا گیا ہے۔ نیپال میں رہنے والے مسلمان باشندوں کو مکمل طور پر مالی، معاشرتی، مذہبی، روایتی ترقی کرنے کے لئے حکومت نیپال نے نیشنل مسلم کمیشن کے نام سے ایک مستقل ادارہ قائم کیا ہے۔

۲۰۶۸ بکرمی چیت ۲۳ گتے کے حکومت نیپال کی مجلس وزارت کے فیصلہ سے نیشنل مسلم کمیشن کے قیام وانتظام کے متعلق منظوری ملنے کے بعد ۲۰۸۶ بکرمی میں س کا قیام عمل میں آیا۔ حکومت نیپال کی مجلس وزارت کے ۲۰۶۹ بکرمی بیساکھ ۲۱ گتے کے فیصلہ سے اس کمیشن کے ابتدائی کاموں کو انجام دینے کے لئے ذمہ داروں کا انتخاب کیا گیا۔ اجلاس کے فیصلہ کے مطابق کمیشن میں ایک صدر، ایک سکریٹری اور گیارہ ممبران کے علاوہ تیرہ مزید افراد کے لئے عہدہ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نیشنل مسلم کمیشن میں منصب کے لئے مسلم معاشرہ کی تعمیر وترقی کے لئے قابل ذکر قربانیاں پیش کرنے والے مدھیش (میدانی علاقہ) کے مسلمانوں کو اہمیت دیا گیا ہے۔ ہر ترقیاتی شعبہ سے کم سے کم ایک ایک عہدہ دار ہونے کے ساتھ عہدہ دار کے عہدہ کی مدت اصولا زیادہ سے زیادہ چار سال کی ہے۔

نیشنل مسلم کمیشن نیپال کی ایک سرکاری تنظیم کی شکل میں رہ کر متحدہ امور اور مقامی وزارت ترقیات کی معرفت سے حکومت نیپال کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کام کرے گی۔ ابتدائی ذمہ داریوں کے لئے عہدہ داروں کے انتخاب کے ساتھ اس کمیشن کے افتتاح کی تاریخ ۲۰۶۹ بکرمی بیساکھ ۲۱ گتے کا دن کمیشن کے قیام کا دن قرار دیا گیا ہے۔ کمیشن کے ذمہ داروں میں سے صدر، سکریٹری، ممبران کا دیانت دار ہونا از حد ضروری ہے۔ تو کمیشن کے شعبۂ کارکنان وشعبۂ مالیات کی سرگرمی کے لئے متحدہ امور، مقامی وزارت ترقیات نے ملکی انتظامی امور، دستور سازی، نائب سکریٹری کے لئے ایک آدمی، دستور ساز اعلی درجہ کا محرر ایک آدمی کام کرنے کے اور مختلف کارکنوں کی متفقہ رائے سے دستور کے مطابق اتفاقی مدت پر بحال کیا جائے گا۔ کمیشن کے اجلاس اور منصوبہ بندی کرنا کمیشن کے ہی ذمہ ہے۔ کمیشن کو حکومت نیپال کی طرف سے دی گئی امداد سے کمیشن کے سالانہ کاموں کی تعمیل اور کمیشن کی ضروریات پورا کرنے کا منصوبہ ہے۔ ملکی وغیر ملکی تنظیموں اور افراد کے تعاون سے کمیشن کے پروگراموں کی تکمیل کمیشن کے منصوبوں میں شامل ہے۔

(۲)۔ کمیشن کا اہم منصوبہ:

- ☆ مسلمانوں کی تعمیر وترقی، تحصیل حقوق کے آزادنہ استعمال کے لئے پالیسی، دستور کا ترجمہ، طے شدہ پرگراموں میں ترمیم اور تحقیق وتفتیش کے لئے حکومت نیپال کو سفارش کرنا، اس کے ساتھ ہی تعلیمی مذہبی، تہذیبی سرگرمیوں، اقتصادی، معاشرتی، فائدہ مند کاموں کو عمل درآمد کرنے کے لئے اختیارات حاصل کرنا۔
- ☆ مسلمانوں کے حقوق کی تحصیل۔
- ☆ ملکی پالیسی اور منصوبوں کی تشریح اور عمل درآمد کرنے کے لئے سفارش کرنا۔
- ☆ موجودہ قانونی نظام کی پالیسی پر تبصرہ کر کے وقت کے تقاضہ کے مطابق نظر ثانی کے لئے سفارش کرنا۔
- ☆ سرکاری منصوبوں کی تعمیل کا موثر طور پر جائزہ لینا اور اصلاح کے لئے سفارش کرنا۔
- ☆ مدرسوں کی تعلیم کو منظم کرنے کے لئے پہل کرنا، مذہبی مقامات کی نگرانی اور مرمت کرنا، روایتی اہمیت کی نگرانی کرنا، مذہبی تہواروں کو نظام کے تحت کرنا۔
- ☆ کمیشن کو مستحکم بنانے اور باضابطہ چلانے کے متعلق کام کرنا۔
- ☆ کمیشن کا سالانہ بجٹ اور منصوبہ بندی کرنا اور منظور شدہ کاموں کو عمل درآمد کرنا۔
- ☆ کمیشن سے کئے گئے مطالبات کی تحقیق کر کے متعلقہ شعبہ سے اس کی تعمیل کی سفارش کرنا۔
- ☆ لوگوں میں بیداری پیدا کرنا، مسلمانوں کا اقتصادی، علاقائی، معاشرتی، مذہبی، تاریخی پہلوؤں کی تحقیق وجستجو کرنا۔

(۳)۔ نیپال میں مسلمانوں حالت:

صدیوں سے نیپال میں مسلمانوں کی موجودگی کا ثبوت ملتا ہے۔ ۲۰۶۳ بکرمی جیٹھ ۴ گتے سے پہلے تک نیپال ہندو ملک رہتے ہوئے بھی ۲۰۶۳ بکرمی جیٹھ ۴ گتے کے

فیصلہ سے نیپال کو ایک سیکولر ملک قرار دیا گیا ہے۔ مجلس پارلیامینٹ سے مردم شماری کے حساب سے نیپال میں ہندو اور بدھ مت اکثریت اور مسلمان اقلیت میں رہتے ہوئے بھی یہاں صدیوں سے ملکی یک جہتی کے ساتھ رہتے آئے ہیں۔ لیکن ہندو اور بدھ مت مذہب سے مذہبی اور تاریخی ترقی کے مقابلہ میں مسلمانوں کی ترقی میں حکومت کی نگاہ صفر کے برابر ملتی ہے۔ ابھی بھی وسائل و ذرائع کے ہوتے ہوئے بھی قوم اطمینان نہیں محسوس کرتی۔ نیپال کے مسلمان بالکل پچھڑی حالت میں ہیں۔ نیپالی مسلمان غریبی کے نشان کے نیچے ہی نظر آتے ہیں۔ تقابلی طور نیپالی مسلمان غیر تعلیم یافتہ اور بے روزگار ہیں۔ مدرسوں میں تعلیمی نظام ابھی تک منظّم نہیں ہوسکا ہے۔ روایتی تعلیمی نظام کی شکل میں نظر آنے والے مدرسوں کا نظام تعلیم کو منظّم طریقہ سے چلانا ضروری نظر آتا ہے۔ مدرسوں کی تعلیم کو ملکی تعلیم کے مطابق اور عصری تعلیم کے ساتھ مربوط کرنے کے لئے ایک ٹھوس قدم اٹھانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مسلمانوں کی مذہبی، روایتی اہمیت رکھنے والی مسجد، مدرسہ، عیدگاہ، مزار، کربلاء اور قبرستان کا رکارڈ، ان کی زمین کا انھی کو مالکانہ حق دینے کی خاص ضرورت نظر آتی ہے۔ تعلیمی وظیفوں کے علاوہ ملازمت کے میدان میں اس کے لئے کوئی مستقل کوٹہ نہیں دیا گیا ہے۔ مسلمان کو مدھیشی کے ضمن میں رکھا ہوا ملتا ہے۔ مذہب اور تعداد کے اعتبار سے مسلمانوں کو الگ کوٹہ متعین کرنا ضروری ہے۔ نیپال کے پہاڑی اور ہمالی علاقوں میں ہوتے ہوئے بھی مسلمان کو مدھیشی کے اندر رکھنا یہ انصاف نہیں ہے۔ آئین سازی کا دوسرا انتخاب آپہنچنے پر بھی مسلمانوں کے شمول کہیں بھی کسی طرح کی قانونی فیصدی کا ذکر نہ ہونا اس قوم کے حق میں بالکل ہی ناانصافی ہے۔ سرکار کی طرف سے طے شدہ پروگراموں میں سے کوئی بھی پروگرام بے چارے مسلمانوں تک پہنچنا ابھی تک باقی ہی ہے۔ روایتی اعتبار سے بھی مسلمان خواتین تعلیم وصحت کے میدان میں پیچھے ہیں، اور ان کی خاندانی، ازدواجی اور معاشرتی حالت خوداعتماد ہونے میں رکاوٹ ہے۔

(۴)۔ مسلمانوں کی تعداد:

ملک کی سرکاری مردم شماری سنہ ۲۰۶۸ بکرمی کے مطابق نیپالی باشندوں کی کل تعداد ۲۶۴۹۴۵۰۴ میں ۴،۴ فیصد یعنی ۱۱۶۴۲۵۵ مسلمانوں کی تعداد نظر آتی ہے۔ لیکن اس معاشرہ کے لوگ نیپال کے مسلمانوں کی تعداد اس سے زیادہ ہونے کا خیال رکھتے آئے ہیں۔ نیپال میں مسلمانوں کی موجودگی پچھتروں (۷۵) ضلعوں میں نظر آتی ہے۔ مردم شماری کی عدد کے حساب سے ہمالی علاقہ میں ۴۶۴، پہاڑی ضلعوں میں ۵۶۳۳۹/ اور ترائی میں ۱۱۰۷۴۵۲ مسلمانوں کی تعداد کی تفصیل ملتی ہے۔ اس میں خواتین ۵۷۹۵۰۱/ اور مرد ۵۸۴۷۵۴ نظر آتے ہیں۔ سب سے زیادہ روتہٹ میں ۱۳۵۲۸۳ مسلمانوں کی تعداد نظر آتی ہے تو سب سے کم تاپلے جونگ میں صرف دو آدمی پورے ضلع میں نظر آتے ہیں۔

ضلع وار مسلم تعداد کی تفصیل:

نمبر شمار	ضلع	ضلع کی کل آبادی	مسلم آبادی	مسلمانوں کی فیصدی
۱	روتہٹ	۶۸۶۷۲۲	۱۳۵۲۸۳	۱۹،۷۰
۲	کپل وستو	۵۷۱۹۳۶	۱۰۳۸۳۸	۱۸،۱۵
۳	بانکے	۴۹۱۳۱۳	۹۳۲۶۴	۹۸،۱۸
۴	بارا	۶۸۷۷۰۸	۸۹۶۸۵	۱۳،۰۴
۵	سنسری	۷۶۳۴۸۷	۸۸۰۷۲	۱۱،۵۳
۶	پرسا	۶۰۱۰۱۷	۸۷۰۳۳	۱۳،۴۸
۷	مہوتری	۶۲۷۵۸۰	۸۳۶۹۶	۱۳،۳۳
۸	روپندیہی	۸۸۰۹۹۶	۷۲۴۲۸	۰۸،۲۳
۹	دھنشا	۷۵۴۷۷۷	۶۳۰۹۹	۰۸،۳۶
۱۰	سرلاہی	۷۶۹۷۲۹	۶۰۶۷۹	۰۷،۸۹
۱۱	سپتری	۶۳۹۲۸۴	۵۷۰۰۴	۰۸،۹۲
۱۲	سرہا	۶۳۷۳۲۸	۴۷۵۶۶	۰۷،۴۶
۱۳	مورنگ	۹۶۵۳۷۰	۴۵۷۵۵	۰۴،۷۴
۱۴	جھاپا	۸۱۲۶۵۰	۲۵۹۷۴	۰۳،۲۰

نمبرشمار	ضلع	ضلع کی کل آبادی	مسلم آبادی	مسلمانوں کی فیصدی
۱۵	نول پراسی	۶۴۳۵۰۸	۲۴۱۶۰	۰۳،۷۵
۱۶	کاٹھمانڈو	۱۷۴۴۲۴۰	۲۱۸۶۶	۰۱،۲۵
۱۷	بردیا	۴۲۶۵۷۶	۱۱۰۸۴	۰۲،۶۰
۱۸	چتون	۵۷۹۹۸۴	۶۷۴۱	۰۱،۱۶
۱۹	کیلالی	۷۷۵۷۰۹	۴۹۳۰	۰۰،۶۴
۲۰	دانگ	۵۵۲۵۸۳	۴۷۸۱	۰۰،۸۶
۲۱	کاسکی	۴۹۲۰۹۸	۴۴۳۷	۰۰،۹۰
۲۲	تنہو	۳۲۳۲۸۹	۴۱۵۷	۰۱،۲۸
۲۳	للت پور	۴۶۸۱۱۳۲	۳۰۸۰	۰۰،۶۶
۲۴	گورکھا	۲۷۱۰۷۱	۳۰۵۶	۰۱،۱۳
۲۵	اودے پور	۳۱۷۵۳۲	۳۱۶۸	۰۰،۶۸
۲۶	سیانگجا	۲۸۹۱۴۸	۱۹۷۸	۰۰،۲۸
۲۷	سورکھیت	۳۵۰۸۰۴	۱۸۲۵	۰۰،۵۲
۲۸	مکوان پور	۴۲۰۴۷۷	۱۷۸۷	۰۰،۴۲
۲۹	ارگھاکھانچی	۱۹۷۶۳۲	۱۷۷۳	۰۰،۹۰
۳۰	بھکت پور	۳۴۶۶۵۱	۱۵۰۶	۰۰،۴۹
۳۱	پالپا	۲۶۱۱۱۸۰	۱۲۲۶	۰۰،۴۷
۳۲	دھادنگ	۳۳۶۰۶۷	۱۰۳۴	۰۰،۳۱
۳۳	لمجونگ	۲۶۷۷۲۴	۹۵۳	۰۰،۵۷
۳۴	باگلونگ	۲۶۸۶۱۴	۷۳۴	۰۰،۲۷
۳۵	پربت	۱۴۶۵۹۰	۶۲۴	۰۰،۴۳
۳۶	پیوٹھان	۲۲۸۱۰۲	۶۱۴	۰۰،۲۷
۳۷	کنچن پور	۴۵۱۲۴۸	۴۶۱	۰۰،۱۰
۳۸	دَے لیکھ	۲۶۱۷۷۰	۴۵۹	۰۰،۱۸
۳۹	گُلمی	۲۸۰۱۶۰	۴۳۱	۰۰،۱۵
۴۰	نواکوٹ	۲۷۷۴۷۱	۳۵۱	۰۰،۱۳
۴۱	کابھرے پالچوک	۳۸۱۹۳۷	۳۱۸	۰۰،۰۸
۴۲	سلیان	۲۴۲۴۴۴	۲۶۸	۰۰،۱۱
۴۳	اچھام	۲۵۷۴۷۷	۲۵۷	۰۰،۱۰
۴۴	ایلام	۲۹۰۲۵۴	۲۲۹	۰۰،۰۸
۴۵	رولپا	۲۲۴۵۰۶	۲۱۶	۰۰،۱۰

نمبر شمار	ضلع	ضلع کی کل آبادی	مسلم آبادہ	مسلمانوں کی فیصدی
۴۶	میاغدی	۱۱۳۶۴۱	۱۸۰	۰۰،۱۶
۴۷	سندھولی	۲۹۶۱۹۳	۱۷۹	۰۰،۰۶
۴۸	دھن کوٹہ	۱۶۳۴۱۲	۱۶۱	۰۰،۱۰
۴۹	روکم	۲۰۸۵۶۷	۱۲۶	۰۰،۰۶
۵۰	ڈوٹی	۲۱۱۷۴۶	۱۱۶	۰۰،۰۵
۵۱	جُملا	۱۰۸۹۲۱	۱۱۱	۰۰،۱۰
۵۲	باجورا	۱۳۴۹۱۲	۱۰۰	۰۰،۰۷
۵۳	پانچ تھر	۱۹۱۸۱۷	۵۵	۰۰،۰۳
۵۴	دولکھا	۱۸۶۵۵۷	۴۶	۰۰،۰۲
۵۵	کھوٹانگ	۲۰۶۳۱۲	۴۳	۰۰،۰۲
۵۶	سنکھواسبھا	۱۵۸۷۴۲	۴۱	۰۰،۰۳
۵۷	سندھوپالچوک	۲۷۸۷۷۹۸	۳۸	۰۰،۰۱
۵۸	ڈڈیل دھورا	۱۴۲۰۹۴	۳۷	۰۰،۰۳
۵۹	رامے چھاپ	۲۰۲۶۴۶	۳۳	۰۰،۰۲
۶۰	تیرہ تھوم	۱۰۱۵۷۷	۳۱	۰۰،۰۳
۶۱	دارچولا	۱۳۳۲۷۴	۳۱	۰۰،۰۲
۶۲	کالی کوٹ	۱۳۶۹۴۸	۲۷	۰۰،۰۲
۶۳	اوکھل ڈھونگا	۱۴۷۹۸۴	۲۶	۰۰،۰۲
۶۴	بیتڑی	۲۵۰۸۹۸	۲۹	۰۰،۰۱
۶۵	بھوج پور	۱۸۲۴۵۹	۱۹	۰۰،۰۱
۶۶	ڈولپا	۳۶۷۰۰	۱۴	۰۰،۰۴
۶۷	سولوکھومبو	۱۰۵۸۸۶	۱۳	۰۰،۰۱
۶۸	ہُملا	۵۰۸۵۸	۱۱	۰۰،۰۲
۶۹	جاجرکوٹ	۱۷۱۳۰۴	۱۰	۰۰،۰۶
۷۰	رسوا	۴۳۳۰۰	۹	۰۰،۰۲
۷۱	بجھانگ	۱۹۵۱۵۹	۸	۰۰،۰۴
۷۲	موگو	۵۵۲۸۶	۶	۰۰،۰۱
۷۳	منانگ	۶۵۳۸	۴	۰۰،۰۶
۷۴	مستانگ	۶۵۳۸	۳	۰۰،۰۶
۷۵	تاپلے جونگ	۱۲۷۴۶۱	۲	۰۰،۰۲

(۵)۔ نیشنل مسلم کمیشن کا قیام اور اجراء کے متعلق انتظام:

(۱) **کمیشن کا قیام:**

۱۔ حکومت نیپال نے مسلمانوں کی مالی وسماجک حالت سے متعلق مختلف فریقوں کی ترقی کے لئے نیشنل مسلم کمیشن کو قائم کیا ہے۔

۲۔ نیشنل مسلم کمیشن (اس کے بعد کہے ہوئے) میں مسلمانوں کی تعمیر وترقی کے بارے میں قابل ذکر قربانیاں پیش کرنے والے سماج کے افراد میں سے ہرایک ترقیاتی میدان میں سے کم سے کم ایک آدمی کا انتخاب کرکے حکومت نیپال کی طرف سے منتخب کئے گئے صدر، سکریٹری کے علاوہ زیادہ سے زیادہ ۱۳افراد عہدہ دار ہونگے۔

۳۔ کمیشن کے عہدہ داروں کے عہدہ کی مدت زیادہ سے زیادہ چار سال ہوگی۔

(۲)۔ کمیشن کا اجلاس اور طریقۂ کار: کمیشن کا اجلاس اور طریقۂ کار کمیشن کے خود سے طے کردہ ضابطہ کے مطابق ہوگا

(۳)۔ کمیشن کے فرائض واختیارات:

(أ) مسلمان باشندوں کی تعمیر وترقی کے لئے پالیسی اور منصوبہ کی تشریح کرکے اس کو عمل درآمد کرنے کے لئے حکومت نیپال کو سفارش کرنا۔

(ب) مسلمان باشندوں کے حقوق واختیارات بلاجھجک استعمال کا ماحول بناکر موجودہ آئینی انتظام اور حکومت نیپال کی پالیسی واصول پر تبصرہ کرنا۔نگرانی، وقت کے اعتبار سے اس کی اصلاح وترمیم کرنے کے لئے حکومت نیپال سے سفارش کرنا۔

(ج) مسلمان باشندوں کے تعلیمی اداروں (مدرسوں) کو منظم کرنا، مدرسہ کے تعلیمی نظام کو ملکی نظام تعلیم کے تحت لانے کے لئے پہل کرنا۔

(د) مسلمان باشندوں کی مسجد، قبرستان، مزار وغیرہ کو نگرانی اور اصلاح ومرمت کرنا اور کرانا۔

(ھ) مسلمان باشندوں کی روایتی اہمیت کی حامل زبان، لٹریچر، ماحول، خوردونوش، تہوار، صنعت وحرفت وغیرہ کی حفاظت وفروغ دینا۔

(و) رمضان، عیدالفطر، عیدالاضحیٰ وغیرہ کے موقع پر رویت ہلال کے بارے میں فیصلہ کے متعلق ضروری اقدام کرنا۔

(ز) مسلمان باشندوں کی تعمیر وترقی کے لئے حکومت نیپال کی طرف سے نافذ کئے منصوبوں اور پروگراموں کو مؤثر ہونے یا نہ ہونے کا جائزہ لینا اور اصلاح کے لئے متعلقہ سے شعبہ سے سفارش کرنا۔

(ح) مسلمان باشندوں کی تعمیر وترقی میں مصروف سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں سے تعاون کرکے کام کرنا۔

(ط) مسلمان باشندوں کے لئے فائدہ منداور من پسند مختلف موضوع پر مرکزی یا مقامی سطح پر جلسہ، سیمینار، بحث ومباحثہ، اجتماع وغیرہ جیسے کاموں کو انجام دینا اور نشرواشاعت کے ذریعہ عمومی بیداری کو فروغ دینا۔

(ی) مسلمان باشندوں کی مکمل تعمیر وترقی کے متعلق حکومت کی پالیسی، منصوبہ اور پروگرام کی تشریح کرنے کے بارے میں نیپالی حکومت اور متعلقہ شعبہ کو مشورہ دینا۔

(ک) مسلمان باشندوں کی مالی، تعلیمی، سماجک، مذہبی، روایتی، تاریخی وغیرہ پہلوؤں کی تلاش وجستجو کرنا اور کرانا۔

(ل) کمیشن کا سالانہ پروگرام اور بجٹ تیار کرکے منظوری کے لئے پیش کرنا۔

(م) نیشنل مسلم کمیشن کے متعلق مناسب آئینی انتظام کرنے کے لئے ضروری قانون کا مسودہ تیار کرنا۔

(ن) مسلمان باشندوں کے حقوق واختیارات کی پامالی کے متعلق کمیشن کو موصول ہوئی شکایت کی جانچ پڑتال کرکے ضروری کاروائی کے لئے متعلقہ شعبہ میں سفارش کرنا۔

(۴)۔ **کمیشن کا دفتر:** ۱۔ کمیشن کا دفتر کاٹھمانڈو کی وادی رہے گا۔

۲۔ کمیشن کی یومیہ دفتری کاروائی سکریٹری کی براہ راست جاری کردہ حکم کے مطابق حکومت نیپال کی طرف سے متعین کردہ افسر کے ذمہ ہوگی۔

(۵)۔ **صدر اور ممبران کے فرائض واختیارات:**

۱۔ صدر کے فرائض اور اختیارات حسب ذیل ہونگے:

(أ) کمیشن کا اجلاس بلانا اور اجلاس کی صدارت کرنا۔

(ب) کارکنان اور مالی شعبہ کے علاوہ کمیشن کو دیگر کاموں کی انجام دہی کے متعلق کمیشن کے صدر کو ذمہ دار کی شکل میں ذمہ داری ادا کرنا۔

(ج) کمیشن کی طرف سے طے شدہ دیگر کام کرنا۔

۲۔ ممبران کے فرائض واختیارات حسب ذیل ہونگے:

(أ) کمیشن کی طرف سے جاری کئے جانے والے پروگراموں کو عمل درآمد کرنے کے لئے تیار رہنا۔

(ب) کمیشن یا صدر کی طرف سے طے کردہ دیگر کام کو انجام دینا۔

(٦)۔ سکریٹری کے فرائض واختیارات حسب ذیل ہونگے:

(أ) کمیشن کے فیصلہ کی تائید وتوثیق کرنا۔

(ب) کمیشن کے فیصلہ کو عمل درآمد کرنا اور کرانا۔

(ج) اجلاس کے لئے وسائل مہیا کرنا اور کرانا۔

(د) صدر کی رہنمائی میں کمیشن کے لئے دفتری انتظام کرنا۔

(ھ) کمیشن کا سالانہ بجٹ اور منصوبہ تیار کرنا اور کرانا۔

(و) کمیشن کی کارکردگیوں کا مسودہ تیار کرنا۔

(ز) کمیشن کی طرف سے حکومت نیپال اور دیگر تنظیموں کے کاموں میں شامل ہونا۔

(ح) طے شدہ پروگراموں کے مطابق دیگر کاموں کا انجام دینا۔

(٧)۔ صدر، سکریٹری اور ممبران کا محنتانہ اور سہولیات:

ا۔ صدر وسکریٹری کمیشن میں مکمل بااختیار ہونگے۔

۲۔ کمیشن کے ممبران کو کمیشن کے پروگراموں میں شرکت کرنی ہوگی اور کمیشن کے فیصلہ کے مطابق کام کرنا ہوگا۔

۳۔ کمیشن کے صدر، سکریٹری اور ممبران کو درج ذیل ماہانہ وظیفہ اور سہولیات مہیا کی جائے گی۔ اس طرح کی سہولت کا نظام کمیشن میں بحالی کے پہلے دن سے ہی نافذ العمل ہوگا۔

(أ) صدر، سکریٹری اور ممبران کو ماہانہ وظیفہ کی شکل میں ترتیب وار ۲۱۰۰۰، ۲۰۰۰۰، اور ۱۵۰۰۰ روپے مہیا کرائے جائیں گے۔

(ب) اجلاسی وظیفہ: صدر، سکریٹری اور ممبران کے کمیشن کے اجلاس میں شرکت کرنے پر ۵۰۰ روپے دئے جائینگے۔ اس طرح کے وظیفہ کے ساتھ مالی سال میں زیادہ سے زیادہ ۲۵ مرتبہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(ج) یومیہ سفری وظیفہ: اخراجات سفر کے دستور ۲۰۶۴ ب کے مطابق کمیشن کے صدر اور سکریٹری کو خصوصی کوٹہ کی طرح اور ممبران کو اول درجہ کے وظیفہ کی طرح یومیہ اخراجات سفر دیا جائیگا۔

(د) سواری اور ایندھن کی سہولت:

ا۔ کمیشن کے لئے کمیشن کے صدر اور سکریٹری کو ڈرائیور کے ساتھ گاڑی (حتی الامکان ایک ایک گاڑی) مہیا کرائی جائے گی۔

۲۔ صدر اور سکریٹری کو ترتیب وار ۱۰۰، اور ۸۰ لیٹر ڈیزل (گاڑی کے اعتبار سے) اور سہ ماہی طور پر پانچ لیٹر موبل مہیا کیا جائے گا۔ مذکورہ گاڑی کی اصلاح ومرمت اور گریس کا انتظام بھی کمیشن سے ہی کیا جائیگا۔

۳۔ اپنی ذاتی گاڑی کے استعمال کرنے والے صدر اور سکریٹری کو مذکورہ بالا نمبر (۲) میں مذکورہ سہولت کے برابر کی رقم ماہانہ یک مشت مہیا کیا جائیگی۔

۴۔ کمیشن کی طرف سے مہیا کی گئی گاڑی استعمال نہ کرنے پر یا کمیشن کے مناسب گاڑی مہیا نہ کرسکنے پر صدر اور سکریٹری کو گاڑی کی سہولت کی بابت ماہانہ ۶۰۰۰ روپے دئے جائینگے۔

۵۔ صدر اور سکریٹری کو دی گئی سہولت ان کی مدت عمل ختم ہونے کے سات دن تک مہیا کی جائے گی۔

(ھ) ٹیلی فون کی فراہمی اور سہولت:

۱۔ کمیشن کے صدر، سکریٹری اور ممبران کی رہائش میں ایک لائن ٹیلی فون (فون لائن جوڑنے کے اخراجات کے ساتھ) مہیا کرایا جائیگا۔

۲۔ کمیشن کے صدر و سکریٹری کو ٹیلی فون کی سہولت کی بابت کمیشن کی طرف سے ۱۰۰۰ روپیے مہیا کرائے جائینگے۔

(۸)۔ بیت المال:

۱۔ کمیشن کا اپنا مستقل ایک بیت المال ہوگا۔

۲۔ کمیشن کے بیت المال میں درج ذیل رقم جمع ہوگی:

(أ) حکومت نیپال سے مہیا کی گئی رقم۔

(ب) ملکی تنظیموں اور اہل خیر افراد کی طرف سے کمیشن کو ملنے امداد کی والی رقم۔

(ج) غیر ملکی حکومت، بین الاقوامی تنظیم و افراد سے کمیشن کو ملنے امداد کی والی رقم۔

(د) دیگر کسی بھی ذریعہ سے کمیشن کو ملنے امداد کی والی رقم۔

۳۔ ذیلی دفعہ (۲) کے سیکٹر (ج) کے تحت رقم حاصل کرنے سے پہلے کمیشن کو حکومت نیپال سے اجازت لینی ہوگی۔

۴۔ کمیشن کے نام سے کئے جانے والے تمام اخراجات ذیلی دفعہ (۱) کے مطابق مالیات سے مہیا کئے جائینگے۔

۶۔ کمشن کی مالیات کا اجراء سکریٹری کی براہ راست ہدایت کے تحت حکومت نیپال کی طرف سے بھیجے گئے افسر اور محاسب کے مشترکہ دستخط سے ہوگا۔

۷۔ دیگر مالی کام معروف قانون کے مطابق ہوگا۔

(۹)۔ حساب وکتاب اور اس کا جائزہ:

۱۔ کمیشن کی آمد و خرچ کا حساب وکتاب معروف قانون کے مطابق رکھنا ہوگا۔

۲۔ کمیشن کے حساب وکتاب کا جائزہ چیف جائزہ کار کے محکمہ سے ہوگا۔

۳۔ حکومت نیپال مالیات کی آمد و خرچ کے کاغذات اور دیگر نقدی وجنسی کی کسی بھی وقت جانچ پڑتال کرسکتی ہے یا کرا سکتی ہے۔

(۱۰)۔ کمیشن کے کرکنان:

۱۔ کمیشن کے یومیہ کام کو انجام دینے کے لئے درج ذیل بحالی کی منظوری دینا اور ایسے دی گئی منظوریوں میں سے نائب سکریٹری اور محاسب کو مقامی وزارت ترقیات بحال کرے گی۔ دیگر کارکنوں کے حق میں کمیشن معروف قانون کے تقاضہ کو پورا کر کے منظور شدہ امداد سے تنخواہ دیکر بحال کرے گی۔

کارکنوں کی بحالی:

۱۔	نائب سکریٹری دوسرے درجہ کا افسر (شعبہ کا)	۱
۲۔	فرعی افسر، تیسرے درجہ کا افسر (شعبہ ٹیکنیکل)	۳
۳۔	قانون کا افسر	۱
۴۔	نائب سکریٹری اول درجہ کا، صدر، اور لائبریرین	۱
۵۔	محاسب اول درجہ کا	۱
۶۔	کمپیوٹر اپریٹر، ٹکنیکل فنکار اول درجہ کا	۱
۷۔	منشی درجہ دوم کا	۱
۸۔	چھوٹی سواری کا ڈرائیور	۳
۹۔	پیون اور گارڈ	۶
	کل	۲۵

۲۔ کمیشن حکومت نیپال سے ملنے والی امداد کے علاوہ دیگر ذرائع آمدنی سے منعقد ہونے والے پروگرام کے لئے اس کی مدت تک کے لئے ضروری کارکنان کا انتظام کرسکتی ہے۔

(۱۱)۔ کمیٹی، ذیلی کمیٹی یا کارکن ٹیم قائم کرنا:

ا۔ کسی بھی خاص کام کے لئے کمیشن ایک طے شدہ مدت متعین کرکے کمیٹی، ذیلی کمیٹی یا کارکن ٹیم قائم کرسکتی ہے۔

۲۔ ذیلی دفعہ (ا) کے مطابق کمیٹی یا کارکن ٹیم کا کام یا کام کی نوعیت کمیشن کی شرط کے مطابق ہوگی۔

(۱۲)۔ کمیشن کے کام کی رپورٹ اور حکومت نیپال سے رابطہ:

ا۔ کمیشن خود انجام دئے ہوئے کام کی سالانہ رپورٹ حکومت نیپال کے سامنے پیش کریگی۔

۲۔ کمیشن حکومت نیپال سے رابطہ مقامی وزارت ترقیات کی معرفت سے کریگی۔

(۱۳)۔ اختیارات کی تقسیم:

کمیشن کو ملے ہوئے اختیارات کمیٹی، ذیلی کمیٹی، کارکن ٹیم، صدر، سکریٹری اور ممبران یا کمیشن کے افسر درجہ کے کارکنان کے بیچ تقسیم کئے جاسکتے ہیں۔